



**ARE YOU LAZY TO GET HIGH
MARKS DON'T BE?**

**GO TO [TOPSTUDYWORLD.COM](https://www.topstudyworld.com) TO
GET NOTES OF ANY CLASSES TO
GET HIGH MARKS**

الدَّرْسُ السَّادِسُ (ب)

سُورَةُ الْأَحْزَابِ (آيات ۵۹ تا ۶۸)

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ ذَلِكَ أَدْنَى أَنْ يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿٥٩﴾

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ	قُلْ	لِّأَزْوَاجِكَ	وَبَنَاتِكَ	وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ
اے پیغمبر ﷺ	کہہ دو	اپنی بیویوں کو	اور اپنی بیٹیوں کو	اور مسلمانوں کی عورتوں سے
يُدْنِينَ	عَلَيْهِنَّ	مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ	ذَلِكَ أَدْنَى	أَنْ يُعْرَفْنَ
لگا لیا کریں	اپنے اوپر	اپنی چادریں	وہ زیادہ قریب ہے	کہ انہیں پہچانا جائے
فَلَا يُؤْذَيْنَ	وَكَانَ اللَّهُ	غَفُورًا	رَحِيمًا	
ان کو ایذا نہ دے	اور ہے اللہ	بخشنے والا	مہربان	

اے پیغمبر ﷺ اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ (باہر نکلا کریں تو) اپنے (مومنہوں) پر چادر لٹکا (کر گھونگٹ نکال) لیا کریں۔ یہ امر ان کے لئے موجب شناخت (و امتیاز) ہو گا تو کوئی ان کو ایذا نہ دے گا۔ اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

لَیْنٌ لَّمْ یَنْتَهِ الْمُنْفِقُونَ وَالَّذِیْنَ فِی قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ وَالْمُرْجِفُونَ فِی الْمَدِیْنَةِ لَنُغْرِیَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُونَكَ فِیْهَا إِلَّا قَلِیْلًا ۝

لَیْنٌ لَّمْ یَنْتَهِ	الْمُنْفِقُونَ	وَالَّذِیْنَ فِی قُلُوبِهِمْ
اگر باز نہ آئیں	منافق	اور وہ جن کے دلوں میں
مَرَضٌ	وَالْمُرْجِفُونَ	فِی الْمَدِیْنَةِ
مرض	اور جو بری بری خبریں اڑایا کرتے ہیں	مدینہ میں
لَنُغْرِیَنَّكَ بِهِمْ	ثُمَّ لَا يُجَاوِرُونَكَ فِیْهَا	إِلَّا قَلِیْلًا
ہم تم کو ان کے پیچھے لگا دیں گے	پھر وہاں تمہارے پڑوس میں نہ رہ سکیں گے	مگر تھوڑے دن

اگر منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے اور جو مدینے (کے شہر میں) بُری بُری خبریں اڑایا کرتے ہیں (اپنے کردار) سے باز نہ آئیں گے تو ہم تم کو ان کے پیچھے لگا دیں گے پھر وہاں تمہارے پڑوس میں نہ رہ سکیں گے مگر تھوڑے دن۔

مَلْعُونِیْنَ اَیْنَمَا تُقْفَوْا اُخْذُوا وَقُتِلُوا تَقْتِیْلًا ۝

مَلْعُونِیْنَ	اَیْنَمَا	تُقْفَوْا	اُخْذُوا وَقُتِلُوا	تَقْتِیْلًا
پھٹکارے ہوئے	جہاں کہیں	وہ پائے گئے	پکڑے گئے اور جان سے مار ڈالو	قتل کرنا

(وہ بھی) پھٹکارے ہوئے۔ جہاں پائے گئے پکڑے گئے اور جان سے مار ڈالے گئے۔

سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۝۳

سُنَّةَ اللَّهِ	فِي الَّذِينَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلُ
طریقہ اللہ کا	میں جو	گزر گئے	سے پہلے
وَلَنْ تَجِدَ	لِسُنَّةِ اللَّهِ	تَبْدِيلًا	
اور تو کبھی نہیں پائے گا	اللہ کے طریقے کو	بدلنا	

جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں ان کے بارے میں بھی خدا کی یہی عادت رہی ہے۔ اور تم خدا کی عادت میں تغیر و تبدل نہ پاؤ گے۔

يَسْأَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا ۝۴

يَسْأَلُكَ	النَّاسُ	عَنِ السَّاعَةِ	قُلْ	إِنَّمَا عِلْمُهَا
سوال کرتے ہیں آپ سے	لوگ	قیامت کی نسبت	کہہ دو	اس کا علم
عِنْدَ اللَّهِ	وَمَا يُدْرِيكَ	لَعَلَّ السَّاعَةَ	تَكُونُ	قَرِيبًا
خدا ہی کو ہے	اور تمہیں کیا معلوم	شاید قیامت	ہو	قریب

لوگ تم سے قیامت کی نسبت دریافت کرتے ہیں (کہ کب آئے گی) کہہ دو کہ اس کا علم خدا ہی کو ہے۔ اور تمہیں کیا معلوم ہے شاید قیامت قریب ہی آگئی ہو۔

إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكٰفِرِينَ وَآعَدَ لَهُمْ سَعِيرًا ۝۵

إِنَّ اللَّهَ	لَعَنَ	الْكُفْرَيْنَ	وَأَعَدَّ لَهُمْ	سَعِيرًا
بے شک اللہ	لعنت کی ہے	کافروں پر	اور تیار کر رکھی ہے	بھڑکتی آگ

بے شک خدا نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لئے (جہنم کی) آگ تیار کر رکھی ہے۔

خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿٥٠﴾

خَالِدِينَ	فِيهَا أَبَدًا	لَا يَجِدُونَ	وَلِيًّا	وَلَا نَصِيرًا
ہمیشہ رہنے والے	اس میں ہمیشہ	نہیں پائیں گے	کوئی دوست	اور نہ کئی مددگار

اس میں ہمیشہ آباد رہیں گے۔ نہ کسی کو دوست پائیں گے اور نہ مددگار۔

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يَلَيْتَنَّا أَطَعْنَا اللَّهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَ ﴿٥١﴾

يَوْمَ تُقَلَّبُ	وُجُوهُهُمْ	فِي النَّارِ	يَقُولُونَ	يَلَيْتَنَّا
جس دن الٹ پلٹ کیا جائے گا	چہروں کو	آگ میں	وہ کہیں گے	اے کاش ہم
أَطَعْنَا اللَّهَ		وَأَطَعْنَا الرَّسُولَ		
اللہ کی اطاعت کی ہوتی		اور رسول ﷺ کی اطاعت کی ہوتی		

جس دن ان کے منہ آگ میں الٹائے جائیں گے کہیں اے کاش ہم خدا کی فرمانبرداری کرتے اور رسول (خدا) کا حکم مانتے۔

وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَنَا فَأَضَلُّنَا السَّبِيلَا ﴿٥٢﴾

وَقَالُوا	رَبَّنَا	إِنَّا أَطَعْنَا	سَادَتَنَا
اور انہوں نے کہا	اے ہمارے رب	بے شک ہم نے اطاعت کی	اپنے سرداروں
وَكُبَرَاءَنَا		فَأَضَلُّنَا السَّبِيلَا	
اور بڑے لوگوں کا		پس انہوں نے گمراہ کر دیا	
		راستہ	

اور کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے سرداروں اور بڑے لوگوں کا کہا مانا تو انہوں نے ہم کو رستے سے گمراہ کر دیا۔

رَبَّنَا اِيَّاهُمْ ضَعُفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنُومُ لَعْنًا كَبِيرًا ۝

رَبَّنَا اِيَّاهُمْ	ضَعُفَيْنِ	مِنَ الْعَذَابِ	وَالْعَنُومُ	لَعْنًا كَبِيرًا
اے ہمارے رب دے انہیں	دگنا	سے عذاب	اور لعنت کران پر	بڑی لعنت

اے ہمارے پروردگار ان کو دگنا عذاب دے اور ان پر بڑی لعنت کر۔

الْكَلِمَاتُ وَالْثَّرَاكِيبُ (مشکل الفاظ کے معنی)

يُذْنِبِينَ	نیچے کر لیا کریں۔
جَلَابِيبٍ	چادریں (واحد جلباب)۔
أَنْ يُعْرِفَنَّ	کہ وہ پہچان لی جائیں۔
الْمُرْجُفُونَ	افواہیں پھیلانے والے۔
لَنُغْرِيبَنَّكَ	ہم تجھے پیچھے لگا دیں گے۔
لَا يُجَاوِرُونَ	وہ پڑوس میں نہ رہ سکیں گے۔
وَمَا يُدْرِيكَ	تجھے کیا خبر۔

الْتَّمَارِیْنِ (مشقی سوالات)

سوال نمبر 1: سورۃ الاحزاب میں مسلمان عورتوں کو پردے کے متعلق کیا ہدایات دی گئی ہیں اور اس کی کیا حکمت بتائی گئی ہے؟

جواب: پردے کے احکامات:

سورۃ الاحزاب میں مسلمان عورتوں کو پردے کے بارے میں یہ حکم دیا گیا ہے کہ جب وہ باہر نکلیں تو بڑی چادر سے اپنے جسم کو ڈھانپ لیں اور چہرے کا اکثر حصہ چھپا لیا کریں۔ اس میں حکمت یہ ہے کہ جب مسلمان عورتیں ایسی حالت میں باہر نکلیں گی تو دور سے پہچان لی جائیں گی کہ یہ مسلمان عورتیں ہیں اور وہ پاک دامن ہیں اس لئے انہیں ستایا نہیں جائے گا۔

سوال نمبر 2: سورۃ الاحزاب کی آیات میں منافقین مدینہ کو کیا تنبیہ کی گئی ہے اور انھیں کیا وعید سنائی گئی ہے؟

جواب: منافقین مدینہ کو تنبیہ:

منافقین مدینہ کا کام یہ تھا کہ مسلمانوں میں کم ہمتی پیدا کرنے کے لئے افواہیں اڑاتے تھے۔ ان کو وعید سنائی گئی کہ اگر وہ اپنے اس مکروہ فعل سے باز نہ آئے تو آپ ﷺ ان کا پیچھا کریں گے اور ان کو یہاں پڑوس میں رہنے نہیں دیں گے۔ یہ لوگ پھٹکارے ہوئے ہیں۔ ان کا انجام یہ ہے کہ جہاں پکڑے گئے جان سے مار ڈالے گئے۔

سوال نمبر 3: سورۃ الاحزاب کی آیات میں قیامت کے متعلق کیا فرمایا گیا ہے؟

جواب: نبی اکرم ﷺ سے قیامت کے متعلق دریافت کرنے پر اللہ نے فرما دیا کہ اس کا علم سوائے میرے کسی کو نہیں اس روز کافر جہنم داخل کئے جائیں گے اور ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ وہاں

نہ کسی کو دوست پائیں گے اور نہ مددگار جس دن ان کے منہ آگ میں لٹکائے جائیں گے تو کہیں گے
 کاش ہم اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا حکم مانتے۔ نگ آکر اپنے سرداروں اور بڑے رہنماؤں کو بُرا
 بھلا کہیں گے اور اللہ سے التجا کریں گے کہ ان کو دو گنا عذاب دے کیونکہ انہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا۔

الدَّرْسُ السَّادِسُ

سُورَةُ الْأَحْزَابِ (آیات ۶۹ تا ۷۳)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَى فَبَرَّاهُ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا - وَكَانَ
 عِنْدَ اللَّهِ وَجِيهًا ﴿٦٩﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا	لَا تَكُونُوا	كَالَّذِينَ آذَوْا	مُوسَى
اے جو ایمان لائے	نہ ہونا تم	ان جیسے نہ ہونا جنہوں نے رنج پہنچایا	موسیٰ
فَبَرَّاهُ اللَّهُ	مِمَّا قَالُوا	وَكَانَ	عِنْدَ اللَّهِ وَجِيهًا
تو بری کر دیا اللہ	سے جو انہوں نے کہا	اور وہ تھا	اللہ کے نزدیک آبرو والے

مومنو تم ان لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے موسیٰ (کو عیب لگا کر) رنج پہنچایا تو خدا نے ان کو بے عیب
 ثابت کیا۔ اور وہ خدا کے نزدیک آبرو والے تھے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ﴿٧٠﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا	اتَّقُوا اللَّهَ	وَقُولُوا	قَوْلًا سَدِيدًا
اے جو ایمان لائے	تم ڈرو اللہ سے	اور تم کہو	بات سیدھی